ساغر صدیقی مرحوم

ملتان پوچھتا ہے

(بیاد: شہداء تحریک ختم نبوت مئی ۱۹۵۳ء)

ملتان کے شہیدو! ملتان کے ستارو!
ملتان تم پہ نازاں
ملتان تم پہ قرباں
ملتان کی حیا تم
مسرور ہو گئی ہیں ملتان کی فضائیں
پرنور ہو گئی ہیں ملتان کی فضائیں
ملتان مسکرایا
ملتان جگمگایا
ملتان جھومتا ہے
ملتان چومتا ہے
نقش قدم تمہارے ملتان کے دلارو!
ملتان کے شہیدو، ملتان کے ستارو!
ملتان کی بہاریں
خاموش رہگزاریں
تم کو بھلائیں کیسے!
دل کو منائیں کیسے!
ملتان ہنس رہا ہے، ملتان رو رہا ہے
پھولوں میں جیسے کوئی کانٹے چبھو رہا ہے
ملتان کی دعائیں
ملتان کی صدائیں
کہتی ہیں یہ فسانہ
سن لے جسے زمانہ
ٹوٹے گا دشت ظالم، ملتان کے سہارو
ملتان کے شہیدو، ملتان کے ستارو

ملتان کی تمنا
ملتان کا تقاضا
انصاف شہریارو
انصاف شہریارو
بیٹے کہاں ہیں میرے ملتان پوچھتا ہے
کیوں چھا گئے اندھیرے ملتان پوچھتا ہے
ملتان کو بتاؤ!
ملتان کو دکھاؤ!
ملتان کی جوانی
ملتان کی نشانی
ملتان لٹ گیا ہے ملتان کے نظارو
ملتان کے شہیدو، ملتان کے ستارو
ملتان کی نظر سے
ملتان کے جگر سے
صدیوں لہو بہے گا
تازہ یہ غم رہے گا
اک داستاں رہے گی ملتان کے لبوں پر
انسانیت کے نغمے، انسان کے لبوں پر
سو سو سلام تم پر
دوزخ حرام تم پر
تم نے اٹھا لیا ہے
تم نے بچا لیا ہے
بطحا کا سبز پرچم ملتان کے نگارو!
ملتان کے شہیدو، ملتان کے ستارو!